زِندگی کا کلام

حوالہ: اعمال 42:2 آیت

''اور یہ رسولوں سے تعلیم پانے اور رفاقت رکھنے میں اور روٹی توڑنے اور دُعا کرنے میں مشغول رہے۔''

رفاقت رکھنے میں جاری رہنے کا مطلب ہے کہ ہم سب چیزوں کو مشترکہ طور پر رکھیں۔ ایسی شان دار رفاقت میں رہنا کتنا پُرجلال ہوگا۔ ایسی رفاقت جہاں ہر ایک کے لئے محبت ہو۔ جہاں ہر کوئی ایک دوسرے کا بوجھ اُٹھاتا ہو۔

(یوحنا 17:3 تا 18 آیت، گلتیوں 2:6 آیت۔)

ایسی رفاقت جہاں کوئی کسی دوسرے کی بے عزتی نہ کرتا ہو بلکہ ہر کوئی ایک دوسرے کی عزت کرتا ہے۔

(رومیوں 10:12 آیت)

ایسی رفاقت جہاں اِطمینان، سکون اور خوشی ہو۔ ایسی رفاقت جہاں یسُوع کی روشنی اُس کے لوگوں کے کاموں سے ظاہر ہو۔

ایسی رفاقت جہاں خُدا کی مرضی پوری ہوتی ہے نہ کہ اِنسان کی۔ یہاں ہم معلوم کرتے ہیں کہ ہر ایک شخص دوسروں کے لئے ہے اور دوسرے اُس کے لئے۔ (متی 13:5 تا 14 آیت۔)

ایسی رفاقت جو بغیر نفرت، حسد، رشک اور اُونچے اُونچے خیالوں کے ہو۔ یعنی حلیم، شریف اور محبت کرنے والا ہونا۔ جہاں یتیموں اور بیواؤں کا خیال رکھا جاتا ہے۔ جہاں غریبوں، بدقسمتوں اور غیر تعلیم یافتہ سے نفرت نہیں کی جاتی۔

ایسی رفاقت جو کہ ثابت قدمی سے اپاسٹلز کے نظریئے کو جاری رکھے ہوئے ہے۔ وہاں تابعداری اور فروتنی ہے۔ ہر طرف اور اُوپر نیچے عزت کی جاتی ہے۔ ایسی رفاقت جہاں سارا جلال اور تعریف خُدا کے لئے ہے۔

روٹی کا توڑنا یعنی (خُدا کا کلام اور مسیح)

اِس طرح کی رفاقت مُمکن ہے اگر ہر کوئی سب سے بڑھ کر خُدا سے محبت کرتا ہے اور اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھتا ہے۔ ایسی محبت (1- کرنتھیوں 1:13 تا 5 آیت)

دُعا کرنے میں مشغول۔ اپنی کوٹھڑی، خواب گاہ یا مہمان خانے میں نہیں۔ آپ کی کوٹھڑی آپ کا دِل ہے (مسیح سے سیکھیں)۔

متی 5:6 تا 7 آیت پڑھیں)۔ دُنیا کی طرف سے اپنا دروازہ بلند کرلیں۔

مقدس بھائیوں کی رفاقت (عبرانیوں 1:30 آیت)۔

شاہی کاہنوں کا فرقہ یعنی پاک لوگ (1- پطرس 10:2 آیت)۔

کلیسیائی خدمت میں سب بھائی بہنیں اپنے آپ سے یہ سوال کریں:

’’کیا مَیں ایسی رفاقت کا حِصّہ ہوں؟ اور کیا مَیں اِس رفاقت میں اپنا حِصّہ ڈال رہا ہوں؟ اور کیا مَیں اپنی خودی کو خُدا کی مرضی کے لئے مصلُوب کرتا ہوں (پڑھیں متی 17:7 تا 23 آیت)۔

کیا ہم تیار ہیں کہ اپنی زِندگی میں سچ کر دِکھائیں؟

متی 48:5 آیت

’’پس چاہیے کہ تم کامِل ہو جیسا تمہارا باپ کامِل ہے۔‘‘

اگر آپ خالص محبت پر اِیمان نہیں رکھتے تو اِس سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔

پولوس رسول واضح طور پر کہتا ہے (1- کرنتھیوں 3:13 آیت)۔

’’اور اگر اپنا سارا مال غریبوں کو کھلا دُوں یا اپنا بدن جلانے کے لئے دے دُوں اور محبت نہ رکھوں تو مجھے کچھ بھی فائدہ نہیں۔‘‘

’’کیونکہ مَیں خُداوند تمہارا خُدا ہوں۔ اِس لئے اپنے آپ کو مقدس کرنا اور پاک ہونا کیونکہ مَیں قدوس ہوں۔‘‘

احبار 44:11 آیت، 1- پطرس 13:3 تا 16 آیت۔

اپاسٹل جے جے جوبرٹ

ساؤتھ افریقہ

Word of Life No.10 - 2015

زِندگی کا کلام

حوالہ: لوقا 16:14 تا 18 آیت

’’اُس نے اُس سے کہا ایک شخص نے بڑی ضیافت کی اور بہت سے لوگوں کو بُلایا۔ اور کھانے کے وقت اپنے نوکر کو بھیجا کہ بُلائے ہوؤں سے کہے آؤ۔ اَب کھانا تیار ہے۔ اِس پر سب نے مِل کر عذر کرنا شروع کیا۔ پہلے نے اُس سے کہا مَیں نے کھیت خریدا ہے مجھے ضرور ہے کہ جا کر اُسے دیکھو۔ مَیں تیری مِنت کرتا ہوں کہ معذور رکھ۔‘‘

آج کل ہم اکثر یہ لفظ سنتے ہیں جو کہ مایوسی میں کہے جاتے ہیں۔ یعنی ’’عذر یا بہانہ‘‘) جب کوئی شخص مُشکل میں ہوتا

ہے کہ کسی چیز کو شروع کرے اور وہ جوش میں آ کر دوسروں کو دعوت دیتا ہے کہ وہ اِس کا حِصّہ بنیں۔ اکثر ہمیں دعوت نامے مِلتے ہیں لیکن جلدی سے ہمارے ذہن یہ سوچنا شروع کر دیتے ہیں کہ کوئی ایسی وجہ ہو کہ ہم اُس سے باہر نکل سکیں۔ آج کا حوالہ ہمیں بتاتا ہے کہ اِس تمثیل میں ہمارا خُداوند یہ سِکھاتا ہے کہ جب بھی خُداوند ہمیں بُلائے ہم اپنے خُداوند کی بُلاہٹ کو قبول کرنے کے لئے ٹال مٹول نہ کریں بلکہ اُس کو قبول کریں اور اُس کے پیچھے چل کر اُس کی برکتوں میں حِصّہ لیں۔ کیونکہ اِس بُلاہٹ کا جواب دینے کے لئے ہمیں کچھ کوشش کرنی چاہیے کیونکہ عذر یا بہانے بنانا تو بہت آسان ہے تاکہ ہم اپنی بات کو جائز قرار دے سکیں؟

پچھلے کئی سال سے ہر قسم کے عذر اور بہانے اِستعمال کئے گئے ہیں لیکن خُداوند نے بہت پہلے اِن بہانوں کے سلسلے میں اپنی تعلیم دی ہے جن میں سے مندرجہ ذیل عام اِستعمال میں ہیں۔

آج نہیں ابھی کافی وقت ہے

یشوع نے یہ اِلفاظ کہے جب خُداوند نے اُس سے کلام کیا:

یشوع 15:24 آیت:

''اگر خُداوند کی پرستش تم کو بُری معلوم ہوتی ہے تو آج ہی تم اُسے جس کی پرستش کرو گے چُن لو۔''

امثال 1:27 آیت، سلیمان کو بھی خُداوند نے کہا

''کل کی بابت گھمنڈ نہ کر۔ کیونکہ تُو نہیں جانتا کہ ایک ہی دِن میں کیا ہوگا۔''

مسیح نے بھی متی 44:24 آیت میں یہ تنبیہہ کی ہے:

''اِس لئے تم بھی تیار رہو کیونکہ جس گھڑی تم کو گُمان بھی نہ ہو گا ابنِ آدم آ جائے گا۔''

اور پولوس رسول کہتا ہے:

2- کرنتھیوں 2:6 آیت:

کیونکہ وہ فرماتا ہے کہ ''مَیں نے قبولیت کے وقت تیری سُن لی اور نجات کے دِن تیری مدد کی۔ دیکھو اَب قبولیت کا وقت ہے۔ دیکھو یہ نجات کا دِن ہے۔''

ہم بعض اوقات یہ بہانہ بھی سُنتے ہیں کہ میرے لئے بہت دیر ہوگئی ہے۔ لیکن خُداوند کے لئے ایسا نہیں ہے۔

حزقی ایل 19:33 آیت:

''اور اگر شریر اپنی شرارت سے باز آئے اور وُہی کرے جو جائز و روا ہے تو اُس کے سبب سے زِندہ رہے گا۔''

متی 20 باب میں تاکستان کے مزدوروں کی تمثیل ہے جہاں پر مسیح نے اُن لوگوں سے سوال پوچھا جو آخری پہر میں کام کرنے کے لئے آئے تھے۔ ''تم کیوں یہاں تمام دِن بے کار کھڑے رہے۔'' ہم دیکھتے ہیں کہ اُن کو بھی اُتنی ہی مزدوری دی گئی جتنی کہ اُن کو جو دِن چڑھے مزدوری کرنے آئے تھے اور پولوس رسول (رومیوں 13:10 آیت میں) کہتا ہے:

''کیونکہ جو کوئی خُداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔''

ایک اور بہانہ جو اکثر بنایا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ مَیں نے ایک دفعہ کوشش کی لیکن ناکام ہو گیا۔ تو پھر کیا ہوا؟

ہم 2-کرنتھیوں 8:9 آیت میں پڑھتے ہیں:

''اور خُدا تم پر ہر طرح کا فضل کثرت سے کر سکتا ہے تاکہ تم کو ہمیشہ ہر چیز کافی طور پر مِلا کرے اور ہر نیک کام کے لئے تمہارے پاس بہت کچھ موجود رہا کرے۔''

اور فلپیوں 13:4 آیت:

''جو مجھے طاقت بخشتا ہے اُس میں مَیں سب کچھ کر سکتا ہوں۔''

اور عبرانیوں 25:7 میں لکھا ہے:

''اِس لئے جو اُس کے وسیلہ سے خُدا کے پاس آئے ہیں وہ اُنہیں پوری پوری نجات دے سکتا ہے کیونکہ وہ اُن کی شفاعت کے لئے ہمیشہ زِندہ ہے۔''

اور 2- تمیتھیس 12:1 آیت:

اِسی باعث سے مَیں یہ دُکھ بھی اُٹھاتا ہوں لیکن شرماتا نہیں کیونکہ جس کا مَیں نے یقین کیا ہے اُسے جانتا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ وہ میری اَمانت کی اُس دِن تک حفاظت کر سکتا ہے۔''

ایک اور بہانہ جو اکثر پیش کیا جاتا ہے: ''وہ یہ ہے کہ مَیں بہت سارے بھیدوں کو سمجھ نہیں سکتا۔''

ایسا جزوی طور پر ہو سکتا ہے لیکن یہ خُدا کا طریقہ ہے جیسے کہ استثنا 29:29 میں لکھا ہے:

''غیب کا مالک تو خُداوند ہمارا خُدا ہی ہے پر جو باتیں ظاہر کی گئی ہیں وہ ہمیشہ تک ہمارے اور ہماری اولاد کے لئے ہیں تاکہ ہم اِس شریعت کی سب باتوں پر عمل کریں۔''

یوحنا 7:13 آیت میں مسیح نے پطرس سے کہا:

''یسُوع نے جواب میں اُس سے کہا جو مَیں کرتا ہوں تُو اَب نہیں جانتا مگر بعد میں سمجھے گا۔''

ایک اور بہانہ کہ ''مَیں مانتا تو ہوں لیکن چرچ جانے کے لئے مجھے کوئی وجہ نظر نہیں آتی۔''

لوقا 16:16 میں یسُوع نے کہا:

''شریعت اور انبیاء یوحنا تک رہے۔ اُس وقت سے خُدا کی بادشاہی کی خوش

خبری دی جاتی ہے اور ہر ایک زور مار کر اُس میں داخل ہوتا ہے۔‘‘

رومیوں 23:3 تا 25 آیت:

’’اِس لئے کہ سب نے گُناہ کیا اور خُدا کے جلال سے محروم ہیں۔ مگر اُس کے فضل کے سبب سے اُس مخلصی کے وسیلہ سے جو مسیح یسُوع میں ہے مُفت راست باز ٹھہرائے جاتے ہیں۔ اُسے خُدا نے اُس کے خون کے باعث ایک ایسا کفارہ ٹھہرایا جو ایمان لانے سے فائدہ مند ہو تاکہ جو گُناہ پیشتر ہو چکے تھے اور جن سے خُدا نے تحمل کر کے طرح دی تھی اُن کے بارے میں وہ اپنی راست بازی ظاہر کرے۔‘‘

خُدا محبت ہے اِس لئے مجھے خوف کی ضرورت نہیں کیونکہ آخر مَیں ٹھیک ہو جاؤں گا۔ خُدا محبت ہے مگر یسُوع مسیح کے وسیلے سے اُس نے یہ تنبیہہ بھی کی ہے:

متی 12:22 تا 13 آیت:

’’اور اُس نے اُس سے کہا میاں تُو شادی کی پوشاک پہنے بغیر یہاں کیونکر آ گیا؟ لیکن اُس کا مُنہ بند ہو گیا۔ اِس پر بادشاہ نے خادموں سے کہا اُس کے ہاتھ پاؤں باندھ کر باہر اندھیرے میں ڈال دو۔ وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔‘‘

ایک اور بہانہ: ’’کلیسیاء میں بہت سی ریاکاریاں ہیں۔‘‘

متی 1:7 آیت: ’’یسُوع مسیح نے بڑے واضح اِلفاظ میں کہا:

’’عیب جوئی نہ کرو کہ تمہاری بھی عیب جوئی نہ کی جائے۔‘‘

ہم میں سے ہر ایک کو اپنا حساب دینا ہے اور ہمیں پطرس رسول کی نصیحت کی طرف توجہ دینا چاہیے۔

1-پطرس 8:4 آیت:

’’سب سے بڑھ کر یہ ہے کہ آپس میں بڑی محبت رکھو کیونکہ محبت بہت سے گُناہوں پر پردہ ڈال دیتی ہے۔‘‘

ایک اور بہانہ کہ ’’مَیں وقت اور پیسہ برداشت نہیں کر سکتا۔‘‘

زبور نویس 12:116 آیت میں اِس کا خلاصہ یوں بیان کرتا ہے:

’’خُداوند کی سب نعمتیں جو مجھے مِلیں

مَیں اُن کے عِوض میں اُسے کیا دُوں؟‘‘

اور مسیح یسُوع کے یہ اِلفاظ جو اُس نے مرقس 36:8 آیت میں کہے:

''اور آدمی اگر ساری دُنیا کو حاصل کرے اور اپنی جان کا نقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائدہ ہوگا؟''

اِس طرح ہمارے عذر اور بہانے بڑھتے ہی جائیں گے۔ اگر ہم اِن عذروں اور بہانوں پر غالب آئیں اور ضیافت کی تمام برکات کے لئے خُداوند کی بُلاہٹ کا جواب دیں تو پھر ہم اُس کے اِس وعدہ میں شامل ہوسکیں گے جس کا ذِکر مُکاشفہ 10:3 آیت میں یوں لکھا ہے:

مُکاشفہ 10:2 آیت:

''جان دینے تک بھی وفادار رہ تو مَیں تجھے زِندگی کا تاج دُوں گا۔''

ہم کیا بہانہ بنائیں گے اگر ہم اُس تاج کو حاصل نہیں کرتے؟

اپاسٹل کلف فلور
نارتھ کیوئنیز لینڈ

Word of Life No.11 - 2015

زِندگی کا کلام

حوالہ: 2- کرنتھیوں 13:4 آیت

''اور چونکہ ہم میں وُہی اِیمان کی رُوح ہے جس کی بابت لکھا ہے کہ مَیں اِیمان لایا اور اِسی لئے بولا۔ پس ہم بھی اِیمان لائے اور اِسی لئے بولتے ہیں۔''

ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد پچاسواں دِن نئے عہدنامے میں عیدِ پینتیکوست کا دن جب مسیحی کلیسیا قائم ہوئی۔ ہمارے لئے یہ ہمیشہ خوشی کا دِن ہوتاہے۔ اِسی وقت ہم اپنے باطنی اِنسان میں یہ تلاش کرنا چاہتے ہیں کہ کیا ہم نے اپنے اندر رُوح القدس کو کافی جگہ دی ہے؟ ہمارے اندر کوئی بھی خُدا کی قدرت جمود کی حالت میں نہیں رہ سکتی بلکہ اُسے بڑھنا چاہیے اور پکنا چاہیے تاکہ ہم میں رُوح کے پھل ظاہر ہوں۔ صرف اِس طریقے سے ہم یقین دہانی حاصل کرتے ہیں کہ ہماری زِندگی حقیقت میں مکمل اور روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔

اِیمان خُدا کے کلام سے پیدا ہوتا ہے اور رُوح القدس اُس کو متحرک کرتا ہے پھر اِیمان کی رُوح ہمیں بولنے کے لئے راغب کرتی ہے۔ بے شک پہلے خدمت کے ذریعے مذبح سے اِس کا اعلان کیا جاتا ہے پھر اِس رُوح کو اُس شخص کے ذریعے کام کرنا چاہیے جو اِس کو اُٹھائے ہوئے ہوتا ہے۔ وہ کیا ہے جس کے متعلق ہم بولتے ہیں اور ہم اُس کے متعلق کیا بولتے ہیں؟

اگر اپنی شخصی زِندگی میں ہم ایک دوسرے سے نہیں بولتے تو پھر ہر طرح کے احساسات یعنی پیار اور محبت ٹھنڈے پڑ

جاتے ہیں۔ پھر زِندگی تنہا اور خالی ہو جاتی ہے۔ کاروبار میں اگر بات چیت نہ ہو تو پھر سارا عمل غیر لچک دار اور بے دِل ہو جاتا ہے اگر ہماری اِیمان کی زِندگی میں مزید اِظہار سنائی نہیں دیتے تو پھر ہمارا اِیمان زرد شعلے کی طرح مرجھا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ مکمل طور پر بُجھ بھی سکتا ہے۔ تاہم خُدا کے کلام میں تو کوئی تضاد نہیں اِس لئے اِس کو اُوپر لے جانا چاہیے۔ اِس کو ہمارے اندر زِندہ رہنا چاہیے۔ کام کرنا چاہیے اور کچھ پیدا کرنا چاہیے۔ کیا ہماری کلیسیائی عبادات ہمیں متحرک کرتی ہیں؟ مطمئن کرتی ہیں؟ اور ہمیں جوش دِلاتی ہیں؟ کیا رُوح کے کام کی وجہ سے ہم خوش ہیں؟

جو اِیمان رکھتا ہے وہ بولتا ہے مگر کس کے متعلق؟

1- ہمارے اِیمان کے نصب العین کے متعلق خُدا کی برکتوں کے متعلق۔

2- اِیمان میں ہمارے تجربے کے متعلق۔

3- اِس کے متعلق کہ کس طرح ہماری دُعائیں سُنی گئیں اور کس طرح اُن کا جواب ملا۔

4- خُدا کے کام، منصوبے اور سرگرمیوں کے متعلق۔

جو یہ کرے گا وہ خوشی حاصل کرے گا۔ خوشی سے ہم مضبوط ہوتے ہیں۔ یہ ہمیں اِجازت دیتا ہے کہ ہم خُدا کے فضل کی عزت کریں۔ اِس طرح گلتیوں 18:6 آیت کے اِلفاظ پورے ہوتے ہیں جہاں لکھا ہے ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کا فضل تمہاری رُوح کے ساتھ ہے۔

زِندگی کا یہ کلام کینیڈا سے آیا ہے جسے بشپ ایڈون ریاض کی زیرِ نگرانی تیار کیا گیا۔

Word of Life No.12 - 2015

زِندگی کا کلام

حوالہ: زبور 1:134 تا 4 آیت

’’اے خُداوند کے بندو! آؤ سب خُداوند کو مبارک کہو۔
تم جو رات کو خُداوند کے گھر میں کھڑے رہتے ہو!
مقدِس کی طرف اپنے ہاتھ اُٹھاؤ
اور خُداوند کو مبارک کہو۔
خُداوند جس نے آسمان اور زمین کو بنایا
صیون میں سے تجھے برکت بخشے۔‘‘

اِس زبور میں ہم دو قسم کی برکتیں پڑھتے ہیں:

1- تمام خادموں سے درخواست کہ وہ خُداوند کو مبارک کہیں۔

2- ایک اعلان کہ خُداوند تجھے بھی برکت دے۔

بائبل مقدس میں ہم چار قسم کی برکتوں کے متعلق پڑھتے ہیں۔

پہلے تو اِس چیز کو سمجھنا بڑا مُشکل معلوم ہوتا ہے کہ ہمیں بطور اِنسان یہ حُکم دیا گیا ہے کہ خُداوند کو مبارک کہو۔

بہرحال ہم یہ تو مانتے ہیں کہ خُدا قادرِ مطلق ہے اور تمام برکتیں اُس کی طرف سے ملتی ہیں؟ یہ ایسا ہے اور ازل سے ایسا ہے جسے ہم پیدائش 28:1 آیت میں پڑھتے ہیں:

''اور خُدا نے اُن کو برکت دی اور کہا کہ پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور و محکوم کرو اور سمندر کی مچھلیوں اور ہوا کے پرندوں اور کُل جانوروں پر جو زمین پر چلتے ہیں اِختیار رکھو۔''

یہ برکتیں آج بھی موثر ہیں کیونکہ خُدا کا کلام سچا اور برحق ہے اور اِس لئے بھی کہ خُدا ازلی ہے اور ہر چیز کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔ اِس کی قدرت آج بھی جاری ہے جو ہمیں موجودہ اور آئندہ زِندگی میں برکتیں دیتی ہے۔

خُدا جسمانی اور رُوحانی دونوں قسم کی برکتیں ہمیں دیتا ہے۔ رُوحانی برکتیں ابدی ہیں اور جسمانی برکتیں عارضی ہیں۔ یہ پہلی قسم کی برکت ہے یعنی خُدا کی برکت اور اسی کی ہمیں تلاش کرنی چاہیے۔ اِسی کو تسلیم کرنا چاہیے اور ہمیں ہمیشہ زِندگی کے ہر حِصّے میں اُس کا شُکر ادا کرنا چاہیے۔ ایک مثل مشہور ہے کہ جو چیز مانگنے کے لئے اہم ہے اُس کا شُکر کرنا بھی اُتنا ہی اہم ہے اور یہ ہمیشہ ہمارے ذہنوں میں ہونا چاہیے۔

دوسری قسم کی برکت وہ برکت ہے جس کا ہمارے حوالے میں ذکر کیا گیا ہے کہ خُداوند کو مبارک کہو۔

زبور 1:103 تا 2 آیت اِس بات کو واضح کرتی ہے:

''اَے میری جان! خُداوند کو مبارک کہہ

اور جو کچھ مجھ میں ہے اُس کے قدوس نام کو مبارک کہے۔

اَے میری جان! خُداوند کو مبارک کہہ

اور اُس کی کسی نعمت کو فراموش نہ کر۔''

ہم دیکھتے ہیں رُوحانی برکتیں ہمارے اندر جان کو پیدا کرتی ہیں۔

جب ہم اِس طرح کی برکت کو حاصل کرتے ہیں ہم اُن خصوصیات کا اِظہار کرتے ہیں جو کہ خُدا کی ہیں۔ اُس کی حاکمیت کو تسلیم کرتے ہیں اور اُس کے رحم کے لئے اُس کا شُکر ادا کرتے ہیں۔ اور خاص طور پر کہتے ہیں کہ اُس نے اپنے بیٹے یسُوع مسیح کو بھیجا۔ اب یہ کبھی ایسا نہیں ہو گا کہ ہماری دُعائیں بغیر جواب کے کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی۔ جیسا کہ مسیح کی تعلیم

میں (متی 32:10 آیت:

''پس جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا اِقرار کرے گا مَیں بھی اپنے باپ کے سامنے جو
آسمان پر ہے اُس کا اِقرار کروں گا۔''

یہ اِقرار یا اُس کی برکت خُدا کے پاک رُوح کے سے ملتی ہے اور زبور نویس کی ہدایت کے مطابق یہ رُوح سے ہونی چاہیے جو پُرخلوص ہونی چاہیے اور اِردگرد اِس آواز کو پھیلنا چاہیے۔

تیسری قسم کی برکت وہ ہے جب ہم اِنسان ہونے کے ناطے ایک دوسرے کو برکت دیتے ہیں خواہ خُداوند کی طرف سے یا ہماری اپنی طرف سے۔ ہم بائبل مقدس میں پڑھتے ہیں کہ ہمیں ایسی رہنمائی حاصل ہوتی تھی جب ہم برکت دیتے تھے۔ جیسے پیدائش 28:49 آیت جب یعقوب نے اپنے بیٹوں کو پہلے سے ہی بتا دیا کہ اُن کا مستقبل کیسا ہوگا اور پھر یوں لکھا ہے:

''اِسرائیل کے بارہ قبیلے یہی ہیں اور اُن کے باپ نے جو جو باتیں کہہ کر اُن کو برکت
دی وہ بھی یہی ہیں۔ ہر ایک کو اُس کی برکت کے موافق اُس نے برکت دی۔''

مُوسیٰ نے بنی اسرائیل کو برکت دی۔ (استثناء 33 باب) اور خُدا کے حُکم کے مطابق تمام کاہن ہارون سے لے کر اَب تک اپنے لوگوں کو برکت دیتے ہیں۔ جیسا کہ ہم کلماتِ برکت کے وقت کرتے ہیں۔ ایسی برکتوں کے ساتھ ساتھ ہمیں نیک خواہشات کے ساتھ ایک دوسرے کو برکت دینی چاہیے۔ اور ایک دوسرے کو برکت دینے کے لئے دُعا کرنی چاہیے اور تیار رہنا چاہیے۔ جب ہم دوسروں کے لئے دُعا کرتے ہیں تو ہم اُن کو جتنا ہوسکتا ہے بڑی سے بڑی برکت دیتے ہیں۔

یعقوب رسول (16:5 آیت) اِس طرح نصیحت کرتا ہے:

''پس تم آپس میں ایک دوسرے سے اپنے اپنے گُناہوں کا اِقرار کرو اور ایک دوسرے
کے لئے دُعا کرو تاکہ شفا پاؤ۔ راست باز کی دُعا کے اثر سے بہت کچھ ہوسکتا ہے۔''

اِس برکت کو دوسروں تک پہنچانے کے ذریعے سے اور اُن کے لئے دُعا کرنے سے ہم جانتے ہیں کہ خُدا اُس سے خوش ہوتا ہے۔

ایوب 10:42 آیت:

''اور خُداوند نے ایوب کی اسیری کو جب اُس نے اپنے دوستوں کے لئے دُعا کی
بدل دیا اور خُداوند نے ایوب کو جتنا اُس کے پاس پہلے تھا اُس کا دوچند دیا۔''

اکثر ہم زِندگی میں اپنے اندر اِتنے مگن ہو جاتے ہیں کہ ہم دوسروں کے لئے دُعا کرنا بھول جاتے ہیں اور اِس طرح اُن کے لئے برکت کو روک دیتے ہیں۔ ہم اِس زِندگی میں قدرتی چیزوں کے لئے شُکر گزاری کر کے بھی برکت دیتے ہیں۔ اِس کی بڑی عام مثال وہ دُعا ہے جو ہم کھانے کے وقت خُداوند کا شُکر کرتے ہوئے کرتے ہیں کہ اُس نے ہمیں کھانا مُہیا کیا۔

یہ برکت مُوسیٰ کے وقتوں سے چلی آ رہی ہے کیونکہ اُن کو حُکم تھا کہ وہ عیدِ فسح کی برکت کے کھانے پر دُعا کیا کریں۔ جب یسُوع اِس زمین پر تھا اُس نے بھی اِس مہم کو جاری رکھا۔ ہم بھیڑ کو کھانا کھلانے کے واقعہ میں دیکھتے ہیں کہ: ''اُس نے روٹیوں اور مچھلیوں پر برکت دی اور اُنہیں توڑ کر دیتا گیا۔'' آخری فسح کے کھانے کے وقت اُس نے روٹی اور مَے لی اور اُن پر برکت دے کر اپنے شاگردوں کو دیا اور کہا: ''یہ میرا بدن اور میرا خون ہے۔'' (بہت بڑی برکت ہے۔) ہم دیکھتے ہیں کہ خُدا اِس قسم کی برکت کو بھی قبول کرتا ہے کیونکہ اُس کے ساتھ شُکرگزاری شامل ہوتی ہے۔ اِس لئے آیئے جیسا ہمارے حوالہ میں تنبیہہ کی گئی ہے ہم ایسے نوکر نہ بنیں جو رات کو خُداوند کے گھر میں کھڑے رہتے ہیں۔ کبھی تاریکی کو اپنے اُوپر حاوی نہ ہونے دیں کہ وہ ہماری اِس خواہش یعنی برکت لینے اور برکت دینے کی خواہش کو دبا دے۔

اپاسٹل کلف فلور
نارتھ کیوئینز لینڈ

Word of Life No.13 - 2015

زِندگی کا کلام

حوالہ: 1- کرنتھیوں 58:15 آیت

''پس اے میرے عزیز بھائیو! ثابت قدم اور قائم رہو اور خُداوند کے کام میں ہمیشہ افزائش کرتے رہو کیونکہ یہ جانتے ہو کہ تمہاری محنت خُداوند میں بے فائدہ نہیں ہے۔''

ہم نئے سال میں داخل ہو چکے ہیں۔ خُدا نے ہمیں بہت سارے طریقوں سے برکت دی ہے اور ہم اُس کے شُکر گزار ہیں کہ اُس نے ہمیں قدرتی طور پر اور رُوحانی طور پر قائم رکھا۔ حقیقت یہ ہے کہ ہمیں مساوی طور پر اپنی رُوحانی اور جسمانی صحت کے متعلق فکرمند ہونا چاہیے کیونکہ رُوح تو ابدیت میں زِندہ رہے گی یہ جسم ختم ہو جائے گا۔

مقدس مرقس کی انجیل 56:6 آیت میں لکھا ہے:

''اور وہ گاؤں۔ شہروں اور بستیوں میں جہاں کہیں جاتا تھا لوگ بیماروں کو بازاروں میں رکھ کر اُس کی مِنت کرتے تھے کہ وہ صرف اُس کی پوشاک کا کنارہ چُھو لیں اور جتنے اُسے چُھوتے تھے شفا پاتے تھے۔''

جب خُداوند یسُوع مسیح گاؤں اور شہروں میں سے گزرتے تھے اور جو معجزات اُس نے وہاں کئے وہ لوگوں کی جسمانی بہتری پر اثرانداز ہوتے تھے۔ لیکن یسُوع اِس زمین پر اِس لئے آیا کہ لوگوں کو اپنی قربانی کے وسیلہ سے گُناہوں سے نجات

دے۔ یہ صرف اِس طرح ممکن ہے کہ ہم خُدا کے کلام کو اِیمان کے ساتھ قبول کریں۔

یوحنا 3:15 آیت میں خُداوند نے کہا:

''اَب تم اُس کلام کے سبب سے جو مَیں نے تم سے کیا پاک ہو۔''

جب ہمیں فضل اور معافی حاصل ہوتی ہے تو ہم بھی خُداوند کے ساتھ ملاپ کرتے ہیں جو ہمیں ٹھیک کر دیتا ہے۔ جب ہم کلیسیائی عبادات میں حِصّہ لیتے ہیں اور عشائے ربانی میں شریک ہوتے ہیں تو ہم مسیح کی فطرت، ذہن اور رُوح کو اپنے اندر جذب کرتے ہیں۔ ہماری قربانی جو کہ سرگرم دُعائیہ زِندگی اور مسیح کے اپاسٹلز کے ساتھ رفاقت ہے یہ ہمیں اِس قابل بناتے ہیں کہ ہم خُداوند کی نزدیکی میں رہیں۔ لیکن اِن سب سے زیادہ خُدا کی محبت ہے جو رُوح القدس کے وسیلے ہمارے اندر ڈالی جاتی ہے۔

1-یوحنا 16:4 آیت میں یوحنا رسول اِس کو اِس طرح بیان کرتا ہے۔

''جو محبت خُدا کو ہم سے ہے اُس کو ہم جان گئے اور ہمیں اُس کا یقین ہے۔ خُدا محبت ہے اور جو محبت میں قائم رہتا ہے وہ خُدا میں قائم رہتا ہے اور خُدا اُس میں قائم رہتا ہے۔''

آیئے اِس بات کا یقین کرلیں کہ ہم خُدا کے نجات کے منصوبے کو سمجھتے ہیں اور ہم تیاری کرتے ہیں کہ مسیح کی واپسی ہماری ازلی اُمید ہے۔

زِندگی کا یہ کلام اِنڈیا سے آیا ہے اور بشپ ونود کی رہنمائی میں تیار کیا گیا ہے۔

Word of Life No.14 - 2015

زِندگی کا کلام

حوالہ: رومیوں 11:5 تا 15 آیت

''اور صرف یہی نہیں بلکہ اپنے خُداوند یسُوع مسیح کے طفیل سے جس کے وسیلہ سے اَب ہمارا خُدا کے ساتھ میل ہو گیا خُدا پر فخر بھی کرتے ہیں۔ پس جس طرح ایک آدمی کے سبب سے گُناہ دُنیا میں آیا اور گُناہ کے سبب سے موت آئی اور یوں موت سب آدمیوں میں پھیل گئی اِس لئے کہ سب نے گُناہ کیا۔ کیونکہ شریعت کے دیئے جانے تک دُنیا میں گُناہ تو تھا مگر جہاں شریعت نہیں وہاں گُناہ محسوب نہیں ہوتا۔ تو بھی آدم سے لے کر مُوسیٰ تک موت نے اُن پر بھی بادشاہی کی جنھوں نے اُس آدم کی نافرمانی

کی طرح جو آنے والے کا مثیل تھا گُناہ نہ کیا تھا۔ لیکن گُناہ کا جو حال ہے وہ فضل کی نعمت کا نہیں کیونکہ جب ایک شخص کے گُناہ سے بہت سے آدمی مر گئے تو خُدا کا فضل اور اُس کی جو بخشش ایک ہی آدمی یعنی یسُوع مسیح کے فضل سے پیدا ہوئی بہت سے آدمیوں پر ضرور ہی اِفراط سے نازل ہوئی۔''

یہاں ہم دیکھتے ہیں پولوس رسول کہتا ہے کہ گُناہوں کی وراثت ایک اور چیز سے بدل گئی۔ اور یہ وہ شخص تھا جو اِس دُنیا میں موروثی گُناہ کے بغیر پیدا ہوا، جو خُدا کے حضور کفارہ بن کر پیش ہوا۔ اور راست بازی جو کہ اُس کی فتح تھی ہمیں حاصل ہوتی ہے۔ جو تمام بنی نوع انسان کے لئے ہے تاکہ وہ اُسے پہچان سکیں۔ اَب خُدا کی تخلیق کے دوسرے حِصّے کے لئے دروازہ کھل چکا تھا۔ پہلی تخلیق کے وقت خُدا نے آدمی سے عورت بنائی اور اُس عورت کے ذریعے سے دوسرا آدم یعنی ہمارا نجات دہندہ اور خُداوند یسُوع مسیح پیدا ہوا۔ اپنی اِسی تخلیقی صلاحیت کی وجہ سے اُس نے دوسری عورت یعنی کلیسیاء تخلیق کی۔ ہمارے خُداوند اور نجات دہندہ یسُوع مسیح کے دِل سے آہستہ آہستہ مگر یقینی طور پر رُوح القدس کی طاقت سے کٹائی کے وقت خُدا اِس دوسری عورت کو تیار کر رہا ہے تاکہ وہ ہمارے خُداوند کی دُلہن یا خاتون اوّل بنے۔ ایک دفعہ پھر خُدا مسیح اور اُس کی دُلہن کو دیکھ کر یہ اعلان کرے گا کہ ''یہ سب اچھا ہے!'' ہم اِن برکتوں کا حِصّہ ہیں۔

اب ہمیں فضل اور راست بازی کے ذرائع مُہیا کئے گئے ہیں۔ ہمیں اِن چیزوں سے فائدہ اُٹھانا چاہیے۔ اور ہمیں ہمیشہ خُدا کی تخلیقی طاقت کی عزت اور محبت کرنی چاہیے۔ ہمیں کبھی شک نہیں کرنا چاہیے کہ اُس نے آدم کے بیچ میں سے حوا کو بنایا۔ ہمیں اِس پر بھی شک نہیں کرنا چاہیے کہ خُدا نے دوسرے آدم یعنی ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کو پیدا کیا۔ ہمیں اِس پر بھی شک نہیں کرنا چاہیے کہ وہ دوسری عورت یعنی کلیسیاء کو پیدا کرے گا۔ پھر ہم اپنے آپ سے یہ سوال کرتے ہیں: کیا یہ خُدا کے پیدا کرنے کی صلاحیت کا آخر ہوگا؟ کلامِ مقدس ہمیں بتاتا ہے کہ نہیں ایسا نہیں ہوگا۔ اُس کے سامنے نئی تخلیق کا وعدہ ہے جو اُس نے نبیوں کی معرفت ہم تک پہنچایا ہے۔ پھر ایک بہت بڑی تخلیق ہوگی جس کا کہ ہم ایک اہم حِصّہ ہوں گے۔ کیونکہ اگر ہم اُس کی تخلیقی طاقت پر اِیمان رکھتے ہیں تو پھر ہم اُس کا حِصّہ بن سکتے ہیں۔ اِس نئی تخلیق کے متعلق یسعیاہ نبی کہتا ہے۔ یسعیاہ 17:65 تا 23 آیت میں اِس نئی تخلیق کے متعلق ذِکر کرتا ہے:

''کیونکہ دیکھو مَیں نئے آسمان اور نئی زمین کو پیدا کرتا ہوں اور پہلی چیزوں کا پھر ذِکر نہ ہوگا اور وہ خیال میں نہ آئیں گی۔ بلکہ تم میری اِس نئی خلقت سے ابدی خوشی اور شادمانی کرو کیونکہ دیکھو مَیں یروشلم کو خوشی اور اُس کے لوگوں کو خُرمی بنادوں گا۔ اور مَیں یروشلم سے خوش اور اپنے لوگوں سے مسرُور ہوں گا اور اُس مَیں رونے کی صدا اور نالہ کی آواز پھر کبھی سُنائی نہ دے گی۔ پھر کبھی وہاں کوئی ایسا لڑکا نہ ہوگا جو کم عمر رہے اور نہ کوئی ایسا بُوڑھا ہو جو اپنی

عمر پوری نہ کرے کیونکہ لڑکا سو برس کا ہو کر مرے گا اور جو گنہگار سو برس کا ہو جائے ملعون ہوگا۔ وہ گھر بنائیں گے اور اُن میں بسیں گے۔ وہ تاکستان لگائیں گے اور اُن کے میوے کھائیں گے۔ نہ کہ وہ بنائیں اور دوسرا بسے۔ وہ لگائیں اور دوسرا کھائے کیونکہ میرے بندوں کے ایام درخت کے ایام کی مانند ہوں گے اور میرے برگزیدے اپنے ہاتھوں کے کام سے مُدتوں تک فائدہ اُٹھائیں گے۔ اُن کی محنت بے سُود نہ ہوگی اور اُن کی اَولاد ناگہان ہلاک نہ ہوگی کیونکہ وہ اپنی اَولاد سمیت خُداوند کے مبارک لوگوں کی نسل ہیں۔''

ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارا خُداوند ابھی ایک اور نئی دُنیا تخلیق کرے گا جس میں راست باز اور اُن کی اولاد تیار ہوں گے۔ جب دُلھن مکمل ہو جائے گی تو پھر اُن کے لئے ایک ایسی جگہ ہو گی جہاں کامل آدمی اور کامل عورت ایک دفعہ پھر اِکٹھے کئے جائیں گے جیسا باغِ عدن میں ہوا تھا۔ یہ تخلیق ایسی ہو گی جسے ہم سمجھ نہیں سکتے۔ ہم اِسے اِنسانی ذہن سے سمجھ نہیں سکتے۔ ہم نے اُن برکتوں کے متعلق تو سُنا ہے جو اُس تخلیق میں ہم کو ملیں گی کیونکہ ہم برگزیدہ لوگ ہیں اور خُداوند یسُوع مسیح کے پہلے بابرکت نسل ہیں۔ یہ خُدا کی بادشاہت ہے جو اِس زمین پر قائم کی جائے گی۔ ہر چیز نئی ہو جائے گی جیسا کہ یسعیاہ نبی نے کہا۔ کوئی اُن پُرانی چیزوں کو یاد بھی نہیں کرے گا جو کہ اُس دُنیا میں تھیں۔ فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہو گی۔ وہ خوراک جو ہم اُگائیں گے وہ ہمارے کھانے کے لئے ہو گی۔ جو گھر ہم بنائیں گے کوئی اُنہیں ہم سے نہیں لے پائے گا۔ یہ خُدا کی بادشاہت ہو گی جب ہمارا خُداوند زمین پر اَمن کی ہزار سالہ اپنی بادشاہت قائم کرے گا جبکہ شیطان کو باندھ دیا جائے گا اور پھر خُدا بلاشک زمین پر نظر کرے گا اور کہے گا ''یہ بہت اچھا ہے۔'' نبیوں کے وہ اِلفاظ جو ایک لائن میں بیان کئے گئے ہیں اور یہ سُنیں گے۔ ''تم خوش ہونا اور خوشی منانا اُس جگہ پر جو مَیں تمہارے لئے بناتا ہوں۔'' اُن چیزوں کو کبھی نہ بھولیں جو خُدا نے بنائی ہیں یعنی یہ دُنیا اور جو کچھ اِس میں ہے۔ آدمی اور عورت، پھر دوسرا آدم اور دوسری عورت۔ اِس طرح وہ خُدا کی بادشاہت کو ہمارے لئے بنائے گا۔

آیئے اُس کی تخلیقی طاقت کو کبھی نہ بھلائیں بلکہ جیسا یسعیاہ نبی نے کہا ''آیئے ہم خوش ہوں اور خوشی منائیں۔''

اپاسٹل کلف فلور

نارتھ کیوئینز لینڈ

زِندگی کا کلام

حوالہ: یوحنا 15:20 آیت

''یسُوع نے اُس سے کہا اَے عورت تُو کیوں روتی ہے؟ کس کو ڈُھونڈتی ہے؟۔''

یوحنا کی انجیل میں ہم پڑھتے ہیں کہ مریم مگدلینی جس میں سے یسُوع نے سات بدرُوحوں کو نکالا تھا (لوقا 2:8 آیت) وہ اُس کی قبر پر اُس کے صلیب دیئے جانے اور دفن کئے جانے کے بعد گئی۔ کیونکہ وہ اُس سے محبت کرتی تھی لیکن قبر خالی تھی۔ جب وہ واپس مُڑی تو اُس نے کسی کو وہاں کھڑے دیکھا۔ لیکن وہ یسُوع کو پہچان نہ سکی۔ اُس نے سوچا کہ وہ مالی ہے۔ یسُوع نے اُس سے کہا: ''اَے عورت تُو کیوں روتی ہے؟ تُو کس کو ڈُھونڈتی ہے؟'' اُس نے کہا کہ وہ اپنے خُداوند کو ڈُھونڈ رہی ہے۔ اور وہ اُسے پا نہیں سکی۔ پھر ایک بڑی عجیب چیز واقع ہوئی۔ یسُوع نے صرف یہ کہا: ''مریم!'' اور یہ ایک ہی لفظ کافی تھا۔ مریم نے فوراً کہا، ''ربونی'' جس کا مطلب ہے خُداوند! مریم نے یسُوع کے اُس کا نام بولنے سے پہچان لیا۔

مریم کو اُس کا خُداوند مل گیا!

یوں معلوم ہوتا ہے کہ یہ واقعہ ایک چھوٹی سی گواہی ہے جو ایسٹر کی کہانی کو بیان کرتی ہے۔

سب سے بڑا واقع تو یسُوع مسیح کا مُردوں میں سے جی اُٹھنا ہے تاہم یہ ضروری ہے کہ ہم اُن واقعات پر غور کریں جو غیر اہم معلوم ہوتے ہیں۔

آیئے یسُوع اور مریم کے درمیان ہونے والی اِس گفتگو پر غور کریں۔ ہم اِس سے کیا سیکھتے ہیں؟

یوحنا نے اِس واقعہ کو کیوں بیان کیا؟ پہلے تو صرف ایک لفظ ہی کافی ہوتا ہے اگر وہ خُدا سے ملنے والی محبت کے ساتھ بولا جائے۔ دوسرا یسُوع کو ڈُھونڈنا اور اُس کے ساتھ رہنا۔ ایک لفظ ہی کافی ہوتا ہے غم کو خوشی میں بدلنے کے لئے۔ تسلی کا ایک لفظ آنسو پونچھنے کے لئے کافی ہوتا ہے۔ معافی کا ایک لفظ محبت کے رشتوں کو دُوبارہ قائم کرتا ہے۔ پیار کا ایک لفظ سرد دِل کو گرم کر سکتا ہے۔ کلیسیا میں ایک لفظ یا ایک گیت اُن کو بدل سکتا ہے جنہوں نے حوصلہ ہار دیا ہو اور جو شکست خوردہ ہوں۔ پھر دوسرا لفظ یہ ہے کہ مریم مگدلینی یسُوع کو تلاش کر رہی تھی۔ اُس نے کہا اُنہوں نے میرے خُداوند کو لے جا کر کہیں رکھ دیا مجھے پتہ نہیں اُنہوں نے کہاں رکھا ہے۔ جسے وہ تلاش کر رہی تھی وہ اُس کے پاس کھڑا تھا۔

آج بہت سے لوگ خُدا کو اور یسُوع کو ڈُھونڈ رہے ہی لیکن وہ دُور دُور سے اُس کی تلاش کرتے ہیں بجائے یہ کہ نزدیک میں اُس کو تلاش کریں۔

ہم اُسے تسلی، اِطمینان، محبت اور حوصلہ افزائی کے صرف ایک لفظ میں ہی اُسے ڈھونڈ سکتے ہیں۔

ایک بات یقینی ہے کہ ہمیں اُس کو دُور دُور سے تلاش نہیں کرنا، وہ ا پنے پیروکاروں کو معروضی نظریات یا مشکل فلسفے میں نظر نہیں آتا یا بائبل کے پیراگراف کی تفصیلی تجزیاتی ترکیب میں بلکہ قریب کھڑی ہوئی کلیسیاء میں خُدا کے خادموں کے وسیلے کسی بھائی یا بہن کے وسیلے اور بعض اوقات کسی اجنبی کے ایک لفظ یا کام کے ذریعے، ہم یسُوع مسیح کی محبت بھری آواز کو سُن سکتے ہیں۔

یسُوع زِندہ ہو گیا ہے اور ہمارے نزدیک رہتا ہے!

مرحوم اپاسٹل کرِس بوئیرمسٹر

ہالینڈ نیدرلینڈ

Word of Life No.16 - 2015

زِندگی کا کلام

حوالہ: متی 13:3 تا 17 آیت

''اُس وقت یسُوع گلیل سے یردن کے کنارے یوحنا کے پاس اُس سے بپتسمہ لینے آیا۔ مگر یوحنا یہ کہہ کر اُسے منع کرنے لگا کہ میں آپ تجھ سے بپتسمہ لینے کا محتاج ہوں اور تُو میرے پاس آیا ہے؟۔ یسُوع نے جواب میں اُس سے کہا اب تُو ہونے ہی دے کیونکہ ہمیں اِسی طرح ساری راست بازی پوری کرنا مناسب ہے۔ اِس پر اُس نے ہونے دیا۔ اور یسُوع بپتسمہ لے کر فی الفور پانی کے پاس سے اُوپر گیا اور دیکھو اُس کے لئے آسمان کھل گیا اور اُس نے خُدا کے رُوح کو کبُوتر کی مانند اُترتے اور اپنے اُوپر آتے دیکھا۔ اور دیکھو آسمان سے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں۔''

''مَیں خُدا کا کلام ہوں جو آسمان سے آیا۔''

اِس پر کوئی تضاد نہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ اُس نے تصدیق کی کہ یسُوع اُس کا بیٹا ہے۔ اُس سے وہ خوش ہے کہ وہ زمین پر یہ موقعہ مُہیا کرے کہ بنی نوع اِنسان کی رُوح ایک دفعہ پھر سے بچائی جا سکے۔ دوسری دفعہ جب اُس نے کلام کیا تو اُس نے بڑے مضبوط اِلفاظ اِستعمال کیئے۔ یہ اُس وقت ہوا جب ہمارا خُداوند اپنے تین شاگردوں کو لے کر پہاڑ پر گیا۔ وہاں اُن کے سامنے اُس کی شکل جلالی ہو گئی۔ اُنہوں نے مُوسیٰ اور ایلیاہ کو دیکھا اور اُنہوں نے یسُوع کو دیکھا۔ ہم اِس واقعہ کے متعلق متی 1:17 تا 8 آیت میں پڑھ سکتے ہیں۔

کئی سالوں سے لوگ پوچھ رہے ہیں کہ ہمارے خُداوند نے صرف تین شاگردوں کو کیوں ساتھ لیا۔ باقی سب کو کیوں نہیں؟ وہ شریعت کو پورا کر رہا تھا کیونکہ کسی بھی گواہی کے جائز ہونے کے لئے تین گواہ ہونا ضروری تھے۔ اُسی دِن یسُوع نے شریعت کو پورا کر دیا۔ وہاں اِس طرح سے یہ لکھا ہے:

متی 17:1 تا 8 آیت:

''چھ دِن بعد یسُوع نے پطرس اور یعقوب اور اُس کے بھائی یوحنا کو ہمراہ لیا اور اُنہیں ایک اُونچے پہاڑ پر الگ لے گیا۔ اور اُن کے سامنے اُس کی صورت بدل گئی اور اُس کا چہرہ سورج کی مانند چمکا اور اُس کی پوشاک نور کی مانند سفید ہوگئی۔ اور دیکھو مُوسیٰ اور ایلیاہ اُس کے ساتھ باتیں کرتے ہوئے اُنہیں دِکھائی دِئے۔ پطرس نے یسُوع سے کہا اَے خُداوند ہمارا یہاں رہنا اچھا ہے۔ مرضی ہو تو میں یہاں تین ڈیرے بناؤں۔ ایک تیرے لئے۔ ایک مُوسیٰ کے لئے اور ایک ایلیاہ کے لِئے۔ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ایک نُورانی بادل نے اُن پر سایہ کر لیا اور اُس بادل میں سے آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں اِس کی سنو۔ شاگرد یہ سُن کر مُنہ کے بل گرے اور بہت سے ڈر گئے۔ یسُوع نے پاس آکر اُنہیں چھوا اور کہا اُٹھو۔ ڈرو مت۔ جب اُنہوں نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں تو یسُوع کے سِوا اور کسی کو نہ دیکھا۔''

یہاں پھر ہم سنتے ہیں کہ خُدا نے براہِ راست آسمان سے کلام کیا۔ ''میں بہت خوش ہوں۔''
کلیسیاء کے لئے ایک حُکم دیا جو آخری وقت تک رہے گا: ''تم اِس کی سُنو۔''

جب شاگردوں نے کھڑے ہو کر دیکھا تو وہ صرف ہمارا خُداوند اور نجات دہندہ یسُوع مسیح تھا۔ صرف وہ ہی خُدا کا زِندہ کلام ہے اور ہمیں اُس کی سُننی چاہیے۔ نہ صرف سُننا چاہیے بلکہ اُس کے حُکم کی اور اُس کی تعلیم کی پیروی بھی کرنی چاہیے۔

عبرانیوں کے خط کے مصنف کے مطابق یہ ناقابل زوال سچائیاں ہماری رُوح کے لئے لنگر ہیں کیونکہ یہ ہماری رُوح کی نگرانی کرتا ہے۔

آج کل لنگر جہاز کے اُس حِصّے کو کہتے ہیں جو سمندر میں ڈال دیا جاتا ہے تاکہ جہاز وہاں ہی کھڑا رہے جہاں اُسے کھڑا رکھنا چاہتے ہیں۔ اُن دِنوں میں لنگر کا بالکل مختلف کردار ہوتا تھا۔ اور ہمیں سمجھنے کی ضرورت ہے کہ جب وہ مصنف ناقابل زوال سچائیوں کا ذکر کرتا ہے تو اُس کا کیا مطلب ہے۔ جب کوئی جہاز طوفان میں آجاتا ہے تو وہ اپنے پتوار کو اِستعمال نہیں کر سکتا تھا اور لہریں اُس کو غلط طرف لے جاتی تھیں تو پھر وہ چھوٹی کشتیاں ڈال دیتے تھے اور اُن کشتیوں میں لنگر ڈال دیئے جاتے تھے۔

اور وہ رسّی کی لمبائی تک کشتی کو چلا سکتے تھے۔ اور پھر وہ لنگر کو جہاز کے عرشے پر پھینک دیتے تھے اور جب وہ کشتی کے ساتھ جُڑ جاتا تھا تو ہوا لنگر کی رسی کو طوفان کی مخالف سمت میں لے جاتے تھے۔

جو کچھ مصنف نے عبرانیوں کو لکھا وہ آج ہمارے لئے بھی بڑا اہم ہے۔ ہمیں اُس لازوال ثبوت کو اِستعمال کرنا ہے کہ یسُوع خُدا کا بیٹا ہے۔ ہمیں اُس کی سُننا ہے۔ ہمیں اُس کے فضل کو لنگر کی رسیوں کی طرح اِستعمال کرنا ہے اور زِندگی میں جب طوفان میں آ جاتے ہیں اور معلوم ہوتا ہے کہ ہم غلط طرف جا رہے ہیں اور ہم سوچتے ہیں کہ ہمارے لئے کوئی راستہ نہیں ہے کہ ہم اِس سے باہر نکل سکیں۔ اُس وقت اِس لنگر کو باہر پھینکا جائے گا اور یسُوع مسیح کے فضل سے ہم طوفانوں کے خلاف چل سکتے ہیں۔ اِس کو واقع ہونے کے لئے ہمیں اپنے خُداوند اور نجات دہندہ یسُوع مسیح پر اِیمان لانا ہے۔

آیئے ہم مسیح پر اپنے اِیمان کی تعمیر کریں اور روز بروز قدم اُٹھائیں تاکہ ہم یسُوع مسیح کے پورے قد تک پہنچ سکیں۔

اپاسٹل کلف فلور

نارتھ کیوینز لینڈ